سوال

(760) دو افراد کی جماعت میں تیسرے آدمی کا شامل ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ دو آدمیوں نے مل کر نماز شروع کی، اب تیسرا شخص جماعت میں داخل ہوا تو امام کو حرکت کرکے آگے جانا چاہیے یا مقتدی کو پیچھے ہونا چاہیے۔ جب کہ امام کے لیے آگے اور مقتدی کے لیے پیچھے جگہ ہے۔ اگر تیسرا آدمی آخری قعدہ میں ملے تو پھر کیا کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر مسئلہ ہذا میں وسعت ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ مقتدی پیچھے ہٹے۔ اس لیے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب قبیلہ بنی عمرو بن عوف میں صلح کی غرض سے تشریف لے گئے تھے، واپسی پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ امامت کے مصلیٰ پر کھڑے تھے۔ آپ کی آمد کے احساس کے فوری بعد اقتداء کی صورت میں وہ پیچھے ہٹ گئے۔ اصل الفاظ ملاحظہ فرمائیں!

'ثُمَّ استَاخَرَ اَبُو بَکرٍ حَتَّی استَوٰی فِی الصَّفِّ، وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰی' (صحیح البخاری، بَابُ مَن دَخَلَ لِیَؤُمَّ النَّاسَ، فَجَاء...الخ، رقم: ۶۸۴ مع فتح الباری ۱۶۷/۲، صحیح مسلم، رقم: ۴۲۱، سنن اَبی داود، رقم: ۹۴۰)

یعنی ''پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ گئے حتی کہ صف میں برابر ہوگئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے بڑھ کر نماز پڑھائی۔''

نیز بعد میں آنے والا تیسرا شخص نماز میں داخل ہو کر امام کے بائیں جانب اس حالت میں بیٹھ جائے جس میں امام کو پائے۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ یہ آدمی جماعت کے اجر و ثواب سے محروم نہیں رہے گا۔ اگرچہ ''مِن کُلِّ الوُجُوہ'' تمام اعتبار سے، شریک امام نہیں سمجھا جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 647